خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

(برائے جماعت ہشتم)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا نام________ہے۔
میری آج کی تقریر کا عنوان ہے
پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں،"
"کرگس کا جہاں اور ہے، شاہین کا جہاں اور۔

یہ شعر علامہ اقبالؒ کا ہے
جنہوں نے مسلمانوں کو شاہین بننے کا سبق دیا۔

شاہین اقبالؒ کے نزدیک بہادری، غیرت، اور ایمان کی علامت ہے۔ وہ بلندیوں پر اُڑتا ہے، زمین کی لذتوں میں نہیں پھنس جاتا۔
کرگس مردار خور ہے، کمزور ہے،
وہ دوسروں کی کمزوری سے جیتا ہے۔
اقبالؒ نے کہا کہ شاہین خود محنت کرتا ہے،
کرگس دوسروں کے سہارے جیتا ہے۔

قائدِاعظمؒ نے بھی نوجوانوں کو شاہین بننے کی تلقین کی، کہ وہ ایمان، اتحاد اور تنظیم سے پاکستان کی حفاظت کریں۔
آج ہمارے ملک کے دشمن کبھی باہر سے، تو کبھی اندر سے ہمیں کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
یہی کرگس ہیں — جو لالچ، جھوٹ، اور فتنہ پھیلاتے ہیں۔

لیکن نوجوانوں!
اگر تم ایمان، علم، اور کردار میں مضبوط ہو، تو کوئی طاقت تمہیں شکست نہیں دے سکتی۔

یاد رکھو

شاہین کبھی نیچے نہیں دیکھتا، وہ ہمیشہ آسمان کی بلندیوں کا عاشق ہوتا ہے۔

اے وطن کے جوانو! اقبالؒ کے شاہین بنو، قائدؒ کے فرمان پر چلو، اور پاکستان کا نام دنیا میں روشن کرو۔ ہماری فوج، ہمارے طیارے، اور ہمارے دل سب شاہینوں کی طرح بہادر ہیں۔ جب دشمن نے سر اُٹھایا، تو ہمارے شاہینوں نے فضاؤں میں اس کا غرور توڑ دیا۔

شاہین مایوسی نہیں پھیلاتا، وہ امید جگاتا ہے، حوصلہ دیتا ہے۔ وہ اندھیروں میں روشنی اور شکست میں جیت کا پیغام ہے۔

ہم سب عہد کریں کہ علم، محنت اور ایمان کے ساتھ اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

پاکستان زندہ باد

اسلام پائندہ باد

اقبال و جناح کے شاہینوں کو سلام